المملكة العربية السعودية
مدينة الملك عبدالعزيز
للعلـــوم والتقنـــية

مقـــدمـــة

على المستويين الرسمي والشخصي.. فإنه يسر المدينة أن تصدر هذا التقويم الهجري - لأثنتين وثلاثين سنة - من ١٤٠٩ حتى ١٤٤٠هـ بناء على الحسابات العلمية الفلكية التي تعتبر التوقيت العالمي لولادة الهلال الفلكية أساساً لدخول الشهر.

د. صالح بن عبدالرحمن العذل
رئيس مدينة الملك عبدالعزيز للعلوم والتقنية

ترجمہ

مدینۃ الملک عبدالعزیز کو اس بات کی خوشی ہے کہ ۱۴۰۹ھ سے ۱۴۴۰ھ تک ۳۲ سال کا ہجری کیلنڈر شائع کر رہا ہے اس کا دارومدار ہے توقیت عالمی، یعنی گرین وِچ نیومون پر، اس کو مہینے کے داخل ہونے کے لئے بنیاد بنایا گیا ہے

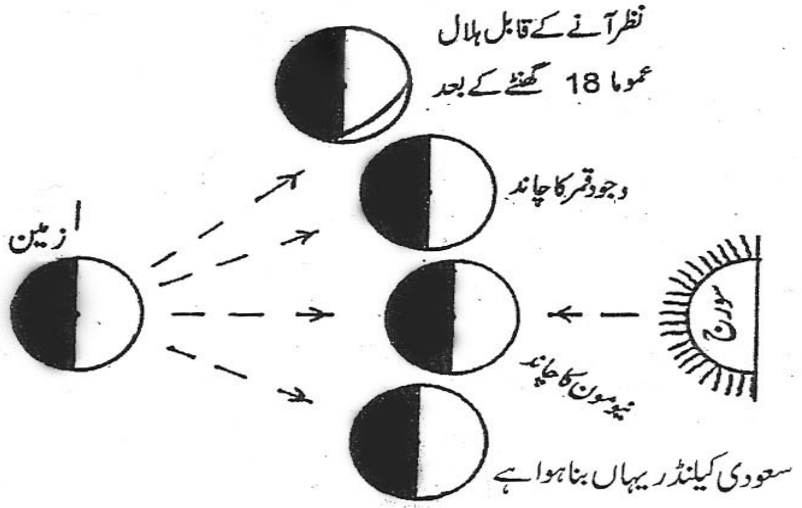

نوٹ:۔ سعودی نے گرین وِچ نیومون پر کیلنڈر بنایا ہے اس لئے یہ ۳۲ سالہ ام القری کیلنڈر اصل ہلال سے ڈیڑھ دن مقدم ہے ، اور اس کی انتیس تاریخ حقیقت میں ساڑھے ستائیس ہے، اسی ساڑھے ستائیس پر سعودی گواہی لیتا ہے اور پوری دنیا سے ایک دن اور دو دن پہلے اعلان کرتا ہے جبکہ دنیا میں کہیں چاند دکھائی نہیں دیتا، اور ایک فرض روزہ ضائع کرتا ہے۔ اور ہر جگہ ہنگامہ ہوتا ہے۔

سماحةالشيخ عبدالعزيزبن عبدالله بن باز (الرياض، الأفتاءوالأرشاد)

Z Hejja ١٣٩٩هـ (Shekha Bin Baaz رحمه الله) The grand scholar Mufti of Saudi Arabia (p63) **البعث الاسلامى**

فأمّاقول من قال أنه ينبغى أن يكون المعتبر رؤية هلال مكةخاصة ،فلا أصل له ولادليل عليه . . .

After doing extensive research on this issue, he concludes with this statement.
‘As for those who say that it is necessary to follow the sighting of Makkah then let it be known that there is no proof or basis for this in the Qur’an and Sunnah’.

Mufti Muhammad Yusuf Danka
(Croydon Masjid)